

مرحومہ کے خاندان کیساتھ برابر کا شریک ہے۔ قدیم فضلاء اور قارئین الحق سے مرحومہ کیلئے دعاؤں کی خصوصی درخواست ہے۔

فاضل دارالعلوم حقانیہ مولانا عبدالقہارؒ کی جدائی:

دارالعلوم حقانیہ کے انتہائی مخلص، قدیم فاضل حضرت مولانا عبدالقہار ضلع صوابی پابنئی گزشتہ دنوں مختصر علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔ مولانا عمر بھر دارالعلوم حقانیہ کیساتھ انتہائی مخلص رہے۔ اور آخر دم تک اسکے وفاداروں میں سے تھے۔ مولانا مرحوم تحصیل چندہ کے سلسلے میں بھی مادر علمی کیلئے خدمات انجام دیتے رہے۔ آپ کی خدمات اور اخلاص کو مادر علمی دارالعلوم حقانیہ کبھی فراموش نہیں کر سکتا۔ مرحوم کے گھر کے دیگر افراد بھی دارالعلوم حقانیہ کے فضلاء ہیں۔ جنازہ میں نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب نے شرکت کی۔ قارئین سے دعاؤں کی درخواست ہے

حضرت مولانا قاضی عبدالسلامؒ کی وفات:

صوبہ سرحد اور خصوصاً ضلع نوشہرہ کی نامور سیاسی و مذہبی فعال شخصیت حضرت مولانا قاضی عبدالسلامؒ گزشتہ ماہ طویل علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔ آپ نوشہرہ شہر کے جامع مسجد کے چیف خطیب بھی تھے اور معروف بزرگ حضرت مولانا قاضی عبدالسلام خلیفہ حکیم الامتہ حضرت تھانوی کے فرزند اور جانشین تھے۔ عمر بھر دین کی سربلندی کے لئے کوشاں رہے۔ آپ کا صاحبؒ کے نامور قاضی خاندان کے فعال شخصیات میں سے تھے۔ دارالعلوم حقانیہ کے ساتھ عمر بھر آپ نے محبت و اخلاص کا جذبہ قائم رکھا۔ آپ کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ حضرت مولانا مدظلہ کے صاحبزادگان و دیگر قاضی خاندان کے ساتھ ادارہ تعزیت کرتا ہے۔

فاضل دارالعلوم حقانیہ حضرت مولانا سید نصیب علی شاہؒ کی المناک جدائی:

دارالعلوم حقانیہ کے قابل فاضل نامور عالم دین، معروف سیاسی و فعال رہنما حضرت مولانا سید نصیب علی شاہؒ بھی گزشتہ دنوں اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کے باعث انتقال فرما گئے۔ مرحوم ضلع بنوں سے قومی اسمبلی کے ممبر بھی تھے۔ آپ کی اکثر تعلیم و تربیت دارالعلوم حقانیہ سے ہوئی۔ اس وقت آپ ایم ایم اے کے سب سے زیادہ فعال اور محنتی نوجوان ممبر اسمبلی تھے۔ آپ اسمبلی میں بھی اور اسمبلی سے باہر بھی اسلام اور دینی مدارس اور تمام دینی تحریکات میں ہر وقت پیش پیش ہوتے۔ ملک میں کامیاب فقہی کانفرنسوں کی بنیاد آپ ہی نے ڈالی۔ اس کے علاوہ بنوں میں مرکز الاسلامی کے نام سے دینی ادارہ آپ ہی کی کوششوں کا ثمرہ ہے۔ آپ نے تھوڑے ہی عرصہ میں اپنی جدوجہد کی بدولت ملک کے مذہبی طبقوں اور سیاسی حلقوں میں اپنا ایک الگ تشخص اور مقام پیدا کر لیا تھا۔ علاقہ بھر کے لئے آپ کے فلاحی کام بھی ایک مثال ہیں۔ بہت کم افراد کو علم ہوگا کہ مرحوم کی ابتدائی تربیت اور تحریروں و تحقیق کا ذوق پیدا کرنے میں ماہنامہ ”الحق“ کا بہت بڑا کردار ہے۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی خصوصی نگاہ انتخاب آپ پر پڑ گئی تھی اور آپ کے طالب علمی کے دوران بھی